یادِ رفتگان

پھر اک ساتھی چھوٹ گیا!

روزانہ نمازوں میں میل جول ہوتا، ایک مرتبہ بات چیت ہوتی، بس دو چار دن کچھ ناگہانی مصروفیات میرے سر پڑیں جسمانی توانائی کم ہوگئی اور میرا دائرہ معمولات ٹوٹ گیا۔ تب یکایک آواز بلند ہوا کہ مولانا عاصم ان فتنوں بھری دنیا میں علمی لڑائی لڑتے لڑتے رخصت ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن!

اتنا اچانک، اتنا چپکے چپکے! ــــ ہمیں تو شدتِ مرض کے آخری مختصر سے دور کا پتہ بھی نہ چلا۔ ایک دن وہ وقت کے میدان میں داخل ہوا اور عمر کے لحاظ سے اگلی صفوں کو چیرتا ہوا آگے نکل گیا ـــ افق سے بھی آگے!

سچ ہے کہ کتنے پیچھے والے ہوں گے جو آگے کر دیئے جائیں گے اور کتنے آگے والوں کو پیچھے ہٹا دیا جائے گا۔

غم اتنا ہی نہیں کہ ایک بھائی اور دوست ہم سے جدا ہوا، بلکہ زیادہ بڑا صدمہ یہ ہے کہ ایک بھاری بھرکم عالم دین ہماری بستی، ہمارے ملک اور دنیائے انسانیت سے چلا گیا۔ ایسا عالم جو القاب و آداب اور جبہ و دستار سے بے نیاز ایک عام آدمی کی طرح دکھائی دیتا تھا۔ مگر اس کے قلم نے سفرِ حیات میں ایسے سنگ ہائے میل نصب کیے تھے کہ جن کو دیکھ کر ہم جیسے عامی تو مبہوت رہ جاتے ہیں۔

پیدائش ۴ ستمبر ۱۹۲۸ء کو مالیر کوٹلہ میں ہوئی۔ میٹرک تک تعلیم حاصل کی۔ پھر مولانا عبدالغفار حسن سے عربی کی تعلیم حاصل کی۔ انہی سے حدیث کا خاص ذوق بھی لیا اور جماعتِ اسلامی کا تعارف بھی حاصل کیا۔ بعد ازاں دارالعروبہ میں مولانا مسعود عالم ندوی رحمۃ اللہ کی نگرانی میں تعلیم و تربیت حاصل کرنے لگے۔ یہاں تک کہ دارالعروبہ کی روح رواں بن گئے اور ندوی صاحب کے انتہائی معتمد۔

۱۹۴۸ء میں مولانا مسعود علیہ الرحمۃ کے ساتھ پاکستان آئے۔ ۱۹۴۹ء میں مولانا کے ساتھ عرب ممالک کے دورہ کے لیے گئے۔ اسی سفر کی روداد "دیارِ عرب میں چند ماہ" ہے۔ عربی گرامر کی ایک کتاب بالترجمۃ العربیۃ لکھی۔ پھر جب مولانا مودودیؒ تفہیم القرآن کے لیے تفسیری مسائل کو سمجھنے کے مقصد سے مقاماتِ مقدسہ اور قدیم تاریخی آثار کا مشاہدہ کرنے کے لیے لمبے سفر پہ نکلے تو محمد عاصم الحداد ہم سفر تھے۔ اس سفر کے تیسرے ساتھی چوہدری غلام محمد بنے۔ اس سفر کی داستان عاصم صاحب نے "سفرنامہ ارض القرآن" کے نام سے لکھی۔ مولانا مسعود عالمؒ ندوی کو جو خطوط سید سلیمان ندویؒ کی طرف سے آتے رہے، ان کا مجموعہ "نقوشِ سلیمانی" کے نام سے مرتب کیا۔ اخوان کے مشہور لیڈر محمود الصواف نے ان کی خدمات رابطۂ عالمِ اسلامی کے لیے حاصل